



## سوال

(940) مقیم امام کے پیچھے مسافر کی نماز

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے اپنے ایک فتویٰ میں ارشاد فرمایا تھا کہ مقیم امام کے پیچھے مسافر مشندی کو پوری نماز پڑھنی چاہیے۔ خواہ امام نماز کے اخیر میں کیوں نہ ہو۔ (الاعتصام ۵۳، ۲۷)

اب سوال یہ ہے کہ کوئی ایسا طریقہ بھی ہے جس سے معلوم ہو جائے کہ امام مقیم ہے یا مسافر؟ جماعت ہو رہی ہے، نمازی مسجد میں آکر شامل جماعت ہوتا ہے، وہ کیسے معلوم کرے گا کہ امام صاحب نے دو پڑھی ہیں یا چار؟ جیسا کہ بڑے جلسوں اور اجتماعات میں ہوتا ہے کہ اکثر لوگ مسافر ہوتے ہیں مگر امام صاحب کا پتہ نہیں ہوتا کہ کون ہیں۔ مقیم یا مسافر؟ کہیں احناف والی بات تو نہیں کہ جماعت میں بعد میں شامل ہونے والے آدمی کی رکعت وہی شمار ہوگی جو امام صاحب کی ہے یعنی دوسری، تیسری یا۔۔۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مقتدی کو اگر امام کی نیت کے بارے میں علم نہ ہو کہ وہ نماز پوری پڑھنا چاہتا ہے یا قصر، تو ایسی حالت میں مقتدی پوری نماز پڑھے گا، کیونکہ اصل حکم تو یہی ہے، قصر کرنا صرف افضل ہے، واجب نہیں۔ واضح رہے کہ جمہور اہل علم کا مسلک یہ ہے کہ بعد میں جماعت میں شامل ہونے والے کی ابتدائی رکعت ہی پہلی ہے۔ دلائل کی رو سے یہی مسلک راجح ہے، بخلاف حنفیہ کے۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 778

محدث فتویٰ